بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عسیٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ہفتہ ایڈیشن

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۶ محرم ۱۳۹۰ھ - ۴ شہادت ۱۳۴۹ ہش - ۴ اپریل ۱۹۷۰ء | نمبر ۷۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کیلئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

عزیز مرزا لقمان احمد سلمہ اللہ تعالیٰ ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ امتحان ۲ شہادت (۲ مارچ) سے شروع ہو چکا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف سلمہ کو اپنے فضل سے امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

(ظہور احمد باجوہ - ربوہ)

تحریکِ دُعا

"زمانہ، زمانہ ہے محمود کا"

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کو بہت کم عرصہ گزرا تھا کہ ایک شب میں نے خواب میں دیکھا آپ صحن میں کھڑے ہیں میں پاس کھڑی ہوں میں نے منہ اُوپر اُٹھا کر آپ کے چہرہ کی جانب دیکھا اور سوال کیا کہ "ابا" (اسی طرح جیسے بچپن میں مخاطب کرتی تھی) کونسا لڑکا آپ کا وہ خاص نشان ہے؟ (رحمت کا نشان وغیرہ میرے ذہن میں ہے) آپ نے میری طرف سر جھکا کر میری نظروں سے اپنی نظریں ملائیں۔ ان نظروں کی خاص روشنی خاص گہرائی خاص پیار میں کبھی نہیں بھول سکتی گویا یہ میرا خواب پرانا نہیں بلکہ میں اس وقت بھی وہ سب کچھ دیکھ رہی ہوں اور سن رہی ہوں اور فرمایا بہت ہی شیریں آواز میں "کہ سارے ہی اپنے اپنے وقت پر میری دعاؤں سے فیض پائیں گے مگر یہ زمانہ محمود کا زمانہ ہے" میرے دل نے یقین رکھا اسی وقت سے کہ وہ خاص بیٹا میرے پیارے بھائی محمود ہی ہیں۔ اب مجھے خیال آتا ہے اور سوچتی رہتی ہوں کہ کس شان سے وہ پیشگوئی پوری ہوئی، کس طرح سیدی و حبیبی خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اپنا عہد پورا کیا اور اپنی تمام قوتیں تمام عمر کے لئے اسلام کا علم توحید کا جھنڈا کل عالم میں بلند کرنے میں وقف کر دیں اور اپنی زندگی میں ہی ثابت کر دیا کہ "نور ہی نور ہے" ؏

"گویا کہ خدا خود اُتر آیا تھا زمیں پر"

دن رات ایک ہی دُھن رہی ایک ہی لگن رہی۔ کس قدر شدید چوٹیں قلبِ پاک پر پڑیں اور پڑتی رہیں تہمت و افتراء کا ٹھکانا نہ رہا شیطان بھی اپنی ساری طاقت صرف کرنے پر آمادہ ہو گیا تھا مگر کچھ نہ بگاڑ سکا۔ چاند چمکتا رہا کتے بھونکتے رہے۔ اور اِدھر ایک چُپ رہی۔ دل پر جو گزرتی ہو گی ہو گی مگر زبان خاموش رہی فریاد کی تو اپنے مولا کے حضور۔ غرض ؎

گریۂ یعقوب راتوں کو خدا کے سامنے
صبرِ ایوبی برائے خلق با خندہ جبیں

وہ رخصت ہو گئے اور اس صبر و شکر کے نتیجہ میں نیز دیگر بشارتیں پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اُس کو منتخب کیا جو ان کا فرزند اور انہیں کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارت کے مطابق "مبارک" بن کر حضرت اماں جانؓ کی گود میں دیا گیا تھا۔ خلافتِ ثالثہ کا انتخاب بھی ایک روشن نشان ہے جن میں فراست ہے اور روحانیت ہے اور جن کے دل حالاتِ گرد و پیش کو یاد رکھتے ہوئے ایمانی گواہی دے سکتے ہیں کہ اُس وقت ایک بہت خاص الٰہی تصرّف تھا کہ جس نے سب کے ہاتھ بلا چون و چرا بیعتِ ناصر کے لئے آگے بڑھا دئے، الحمد للہ۔ میں سمجھتی ہوں میرا ایمان ہے کہ دونوں صورتوں میں کیا "مبارک کا بدلہ" ہونے کے کیا حضرت مصلح موعودؓ کی عالی شان بے نظیر خدمات کی قبولیت اور ان کے دل کی پکار کے لحاظ سے یہ خلافت بھی ضمیمہ ہے حضرت مصلح موعودؓ کی خلافتِ خاص کا۔ گویا ان کا وجود ہی ہم سب کو خدا تعالیٰ نے ناصر کی صورت میں دوبارہ بخش دیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس دورِ خلافت کو بیحد بابرکت بنائے اور ہمارے موجودہ خلیفہ کے ہاتھوں سے بڑی بڑی فتوحاتِ اسلام حاصل ہوں، بہت روشن نشان ظاہر ہوں، دُنیا کے چپہ چپہ پر حقیقی اسلام یعنی احمدیت کا پرچم لہرائے۔ روز افزوں ترقی ہو اور تمام موجودہ جماعت کے بھی دلوں اور گھروں میں نسلاً بعد نسلٍ نیکی تقویٰ کے بیج خدائے کریم ڈال دے، کمزوریوں کی ستاری کے پردۂ رحمت میں اصلاح فرمائے۔ اور میرے بہت پیارے بہت پیار کرنے والے بھائی کو جنّتِ اعلیٰ میں مقامِ اعلیٰ میں بارش کی طرح بشارتیں پہنچتی رہیں — آمین — سیدی خلیفۃ المسیح الموعود فرزند مصلح الموعود اللہ کی راہ میں سفر کو جا رہے ہیں۔ آپ سب پر فرض ہے کہ دردِ دل سے دعائیں کریں اور کرتے رہیں کہ ہر کام میں ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور نصرت شاملِ حال رہے خدا تعالیٰ صحت دے طاقت ہمّت دے اور اپنی جناب سے زیادہ سے زیادہ اس خدمت کے شرف سے نوازے۔ ان کے زبان و قلم میں بہت خاص برکت بخشے، علم و عرفان، روحانیت اور نورِ ایمان کے چشمے ان کے زبان و قلم سے اس کے کرم سے خاص عطا کردہ جاری فرمائے۔ اور جاری رہیں۔ آمین۔ خیر سے پہنچیں خیر سے آئیں خیر ہی خیر سفر میں رہے اور یہاں بھی جماعت اور ملک میں ہر لحاظ سے دینی و دنیوی روحانی و جسمانی خیر رہے۔ خدا تعالےٰ ان کا اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ قادر و قدیر مقتدر خدائے کریم رحمان و منّان کے حضور دعاؤں میں لگ جائیں۔ یہ خلافت بھی خاص اور قابلِ شکر ہے قدر کریں اور دعا کریں۔ غرض مختصراً ؎

خلیفہ خدا نے جو تم کو دیا ہے — عطاءِ الٰہی ہے فضلِ خدا ہے
یہ مولا کا اِک خاص احسان ہے — وجود اِس کا خود اسکی برہان ہے
خلیفہ بھی ہے اور موعود بھی — "مبارک" بھی ہے اور "محمود" بھی

لبوں پر ترانہ ہے محمود کا
زمانہ، زمانہ ہے محمود کا

مبارکہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ شہادت ۱۳۴۹ ہش

باہمی محبّت و اخوّت

دینی جماعت میں افراد میں باہمی محبت اور ہمدردی نہایت اہم چیز ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وحدت دین خود ایک حبل متین کا کام دیتی ہے۔ انسان کو دوسرے انسان سے انس اور محبت کا باعث ان کا دین میں ہم خیال ہونا بھی ہے۔ جماعت بنتی بھی اسی بنیاد پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں مسلمانوں کے باہمی اتحاد و اتفاق پر بڑا زور دیا ہے۔ اور جماعت کو باہم مربوط اور مستحکم رکھنے کے لئے عبادت کو بھی ایک مؤثر ذریعہ بنایا گیا ہے۔

دوسرے مذاہب میں عبادت کے لئے اجتماعی صورت کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے لیکن اسلام میں نماز ایک ایسی چیز ہے کہ جہاں وہ انسان کی انفرادی تربیت اور اصلاح کے لئے ایک نہایت ضروری ذریعہ ہے وہاں وہ مومنین میں باہم محبت اور اتحاد کا بھی ایک نہایت مؤثر طریق ہے۔ چنانچہ نماز باجماعت کا ثواب انفرادی نماز سے بہت زیادہ ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے پر اِس قدر زور دیتے تھے کہ آپؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص مسجد میں آکر نماز نہیں پڑھتا اور اپنے گھر ہی میں پڑا رہتا ہے جی کرتا ہے کہ جاکر اس کے گھر کو آگ لگا دوں۔ اس میں یہی راز ہے کہ جب انسان باہم مل کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے تو اِس طرح کثرت وحدت میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ مومنوں میں باہم اس طرح اتحاد و اتفاق ہو کہ جس طرح وہ ایک ہی عمارت بن گئے ہیں۔

جب انسان پانچ وقت مسجد میں روزانہ ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو لازماً ان کے درمیان رشتۂ اخوت مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے اور وہ ایک دوسرے کے دُکھ سُکھ سے واقف ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے سے محبت اور ہمدردی کرنے لگتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنی جماعت کے افراد کو باہمی محبت اور ہمدردی کی تلقین بار بار فرمائی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں باہمی حقیقی ہمدردی موجود ہے الّاماشاءاللہ۔ تاہم یہ ایک ایسا اہم معاملہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بار بار اس کی طرف توجہ دلانے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے اور آپؑ نے کوئی موقع ہاتھ سے نہیں دیا جب اس کی تلقین نہ فرمائی ہو۔ ذیل میں آپؑ کی تحریرات میں سے چند اقتباسات درج کئے جاتے ہیں۔ آپؑ فرماتے ہیں :-

"مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدّم نہ ٹھہراوے اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور مَیں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر مَیں نہ اُٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اُس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرشِ زمین پسند نہ کروں۔ اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر مَیں اُس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اُس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں۔ اور اگر کوئی میرا دینی بھائی اپنی نفسانیت سے مجھ سے کچھ سخت گوئی کرے تو میری حالت پر حیف ہے اگر مَیں بھی دیدہ و دانستہ اس سے سختی سے پیش آؤں۔ بلکہ مجھے چاہیئے کہ مَیں اُس کی باتوں پر صبر کروں اور اپنی نمازوں میں اُس کے لئے رو رو کر دعا کروں کیونکہ وہ میرا بھائی ہے اور روحانی طور پر بیمار ہے۔ اگر میرا بھائی سادہ ہو یا کم علم، یا سادگی سے کوئی خطا اُس سے سرزد ہو تو مجھے نہیں چاہیئے کہ اُس سے ٹھٹھا کروں یا چیں بر جبیں ہو کر تیزی دکھاؤں، یا بددیانتی سے اُس کی عیب گیری کروں کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں۔ کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اُس کا دل نرم نہ ہو، جب تک وہ اپنے تئیں ہر ایک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دُور نہ ہو جائیں۔ خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے، اور غریبوں سے نرم ہو کر جُھک کر بات کرنا مقبولِ الٰہی ہونے کی علامت ہے، اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں، اور غصّے کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے۔"

(اشتہار التوائے جلسہ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۳ء مندرجہ شہادت القرآن)

احادیث الرّسول صلے اللہ علیہ وسلم

سفر اور اس کے آداب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اُسَافِرَ فَاَوْصِنِیْ، قَالَ: "عَلَیْكَ بِتَقْوَی اللّٰهِ، وَالتَّكْبِیْرِ عَلٰی كُلِّ شَرَفٍ" فَلَمَّا وَلّٰی الرَّجُلُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ، وَهَوِّنْ عَلَیْهِ السَّفَرَ"

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول مَیں سفر پر جانا چاہتا ہوں آپ مجھے کوئی نصیحت کیجئے آپؐ نے فرمایا اللہ کا تقوےٰ اختیار کرو جب بھی بلندی پر چڑھو تکبیر کہو۔ جب وہ آدمی واپس ہوا تو آپؐ نے دعا کی۔ اے اللہ! اس کی دُوری کو لپیٹ دے یعنی اس کا سفر جلد طے ہو۔ اس کا سفر آسان کر دے۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِیْ فِی السِّیَاحَةِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ سِیَاحَةَ اُمَّتِیْ الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ"

(ابوداؤد کتاب الجهاد باب فی النهی عن السیاحة ص۳۳۶ ج۱)

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ! مجھے سیر و سیاحت کی اجازت دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا میری امت کی سیر و سیاحت بھی اللہ کے راستے میں جہاد ہے۔

اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جامعہ نصرت کی سالانہ تقریب

اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جامعہ نصرت کی سالانہ تقریب ۵ اپریل بروز سوموار شام ۵ بجے منعقد ہو رہی ہے۔ تمام طالبات وقتِ مقررہ پر تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(صادقہ رمضان سیکرٹری اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن)

116

شذرات

(بقلم خورشید احمد)

خلیفۂ وقت کی اطاعت کے بارہ میں قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کا نمونہ

قرونِ اولیٰ کے پاکباز مسلمان نظام کی پابندی اور خلیفۂ وقت کی اطاعت اور فرمانبرداری کو غیر معمولی اہمیت دیتے تھے چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف رسالہ در مذہب فاروق اعظم میں تحریر فرماتے ہیں:-

"عہد رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم میں ہر شخص ہر مسئلہ کے لئے رسول اللہ کے اقوال و افعال پر نظر رکھتا۔ کسی کو مصالح جہاد میں ہدایت حاصل کرنا ہوتی۔ تو آنحضرت سے دریافت کیا جاتا دشمنانِ دین سے صلح کا معاملہ ہوتا تو رسول اللہ کے فرمان کا انتظار رہتا جزیہ کے احکام پر ہدایت کی ضرورت درپیش ہوتی تو نبوت پناہ سے التجا کی جاتی۔ مدبر ارض و سما کی جانب سے نازل شدہ وحی کی سطوت نے ہر ایک علم و فن کی تباہی کو مانند کر دیا تھا۔ کہ اب صرف حضرت مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم کی اطلاع و ہدایت ہی ان سب کے لئے دلیل راہ تھی۔

مگر جب (نبوت کی بجائے) خلافت پر نوبت آپہنچی تو شیخین (حضرت ابوبکر و حضرت عمرؓ) کی مجلسوں میں نبوت اور خلافت دونوں کا امتیاز عنوانے بہ عنوانے ظاہر ہونا شروع ہوا ایک طرف مسائل اجتہادیہ میں دوسرے ارباب تفقہ سے مشاورت کی طرح ڈالی۔ دوسری طرف احادیث کے تتبع کی راہیں متعین کی گئیں۔ لیکن — بایں ہمہ کسی شخص کی مجال نہ تھی کہ اگر خلیفۂ وقت کسی امر کا فیصلہ کر دے تو اس کی مخالفت میں قدم اٹھایا جائے۔ کیا انتظامی معاملات اور کیا مسائل کوئی شخص خلیفہ کی رائے سے ہٹ کر دوسرا راستہ اختیار نہ کرتا۔ اور نہ خلیفہ کی رائے دریافت کرنے کے بغیر وہ کسی جماعتی کام ہی کا انصرام کرتا۔ اس زمانہ میں احتراق مسلک و اختلاف آراء کا وجود ہی نہ تھا۔ تمام لوگ ایک ہی مسلک پر گامزن اور ایک ہی منزل کے جادہ پیما تھے اور وہ مسلک اور رائے خلیفۂ وقت کا تھی کیا احادیث، کیا فتاوی و قضایا اور کیا مواعظ ہر ایک شعبہ خلیفہ یا اس کے نائب کے حدود علم و نظم میں محدود تھا۔"

(رسالہ در مذہب فاروق اعظم ترجمہ از ابویحییٰ امام خاں نوشہروی ص ۳۲۶-۳۲۷)

اس حوالہ سے واضح ہو جاتا ہے کہ اسلام میں خلیفۂ وقت کی اطاعت اور فرمانبرداری کو کتنی اہمیت حاصل ہے۔ اور اس بارہ میں ابتدائی زمانہ کے مسلمان جو براہِ راست حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے فیض یافتہ تھے کتنی احتیاط برتا کرتے تھے۔

آج جو لوگ مغربی جمہوریت اور اس کی جلو میں آنے والی نام نہاد آزادی، سرکشی اور بغاوت کو عین اسلام قرار دیتے ہیں۔ کاش وہ مندرجہ بالا حوالہ پر غور فرمائیں۔ حق یہ ہے کہ حقیقی اسلامی روح کا معیاری مظاہرہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ ان پاکباز صحابہ رضی اللہ عنہم سے ہی ظاہر ہوا۔ جو ہر معاملہ میں خلیفۂ وقت کی رائے اور مشورہ کو ہی ترجیح دیتے تھے۔ اور ہر لمحہ بسر و چشم اور بصد ذوق و شوق اس کی اطاعت کے لئے آمادہ اور تیار رہتے تھے۔

بلا تبصرہ

فقیر سید وحید الدین اپنی مشہور تصنیف "روزگار فقیر" میں علامہ ڈاکٹر اقبال کے متعلق لکھتے ہیں:-

"ڈاکٹر صاحب سر سید کی وفات کے سانحہ سے خود بھی متاثر تھے۔ قابل احترام استاد کی ہدایت نے اس تاثر کو اور گہرا کیا۔ اور استاد اور شاگرد دونوں نے تاریخیں نکالیں۔ اور مادہ ہائے تاریخ کے انتخاب کے لئے جو کمیٹی بنائی گئی تھی اس کمیٹی نے مولوی میر حسن اور ڈاکٹر اقبال کی تاریخوں کو بہترین قرار دیا۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب کی نکالی ہوئی تاریخ وفات سر سید احمد خاں کی لوح مزار پر کندہ کرائی گئی جو اب تک موجود ہے۔ شمس العلماء مولوی سید میر حسن کی نکالی ہوئی تاریخ وفات یہ تھی غُفِرَ لَہٗ (۱۳۱۵ھ) (مفہوم اس کی مغفرت کی گئی) ڈاکٹر صاحب نے قرآن پاک کی اس آیت سے تاریخ نکالی۔

اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُکَ (۱۳۱۵ھ)

یہ آیت مبارکہ سورۂ آل عمران (پارہ ثلاث الرسل) کا ایک جزو ہے۔ اس میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خداوند قدوس کی اس خوشنودی کا اظہار کیا گیا ہے جس میں یقین دلایا گیا ہے کہ وہی موت دینے والا ہے۔ وہی درجات بلند کرنے والا اور پاک کرنے والا ہے۔

(الزامات اور بہتان طرازیوں سے) یہ آیت حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی شانِ رفعت اور سیرت کردار کی پاکیزگی کو ظاہر کرتی ہے"

(روزگار فقیر ص ۱۲۷ مصنفہ فقیر سید وحید الدین)

مرسلہ رانا سعید احمد غازی

"انسانیت کی سرحدوں کی حفاظت"

ڈاکٹر محمد باقر صاحب کا ایک فکر انگیز مضمون "انسانیت کی سرحدوں کی حفاظت" کے زیر عنوان نوائے وقت میں شائع ہوا ہے۔ چند اقتباس ملاحظہ ہوں:-

"مسئلہ ان کا نہیں جو بڑی آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ فلاں فلاں کافر ہے گویا پاکستان میں بلکہ پاکستان سے باہر بھی صرف وہی مسلمان ہیں ..... یہ مسئلہ ان کا بھی نہیں جو کہتے ہیں۔ کہ اسلام کی تعبیر ہم اور صرف ہم ہی کر سکتے ہیں ..... مسلمان اور غیر مسلم اس مسئلے سے دوچار ہیں کہ پاکستان میں ان کا مستقبل کیا ہے؟ پہلے ان مسلمانوں کو لیجئے۔ جو کسی قسم کے فسطائی دباؤ کے بغیر اپنے ایمان کو اس طرح محفوظ رکھنا چاہتے ہیں کہ وہ خدا کی توحید کے قائل ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا کا مرسل برحق سمجھتے ہیں۔ اور قرآن مجید کو الہامی کتاب۔ اس کے ساتھ ہی وہ اپنی بصیرت کے مطابق قرآنی اوامر و نواہی کی پابندی اور عمل اپنے آپ پر فرض سمجھتے ہیں۔ آخرت پر ایمان ان کے عقائد کا ایک جزو ہے۔ اور بزرگانِ دین اور صالحین کی زندگیوں کو اپنے لئے مشعلِ راہ تصور کرتے ہیں۔ لیکن وہ کسی سیاست کے پیچھے میں ٹانگ نہیں اڑاتے۔ اور اس تاریخی حقیقت کو تسلیم کئے ہوئے ہیں کہ پاکستان کے حصہ میں ہر قسم کے مذہب کے مسلمان اور غیر مسلم آئے ہیں ..... اس مکتب فکر کے لوگوں کا خیال ہے کہ جب غیر مسلموں کو درجہ اول کے حقوق شہریت دینے کا تاریخی وعدہ کیا جا چکا ہے۔ تو انکے معاشرتی حقوق یا ان کی مذہبی آزادی کو روندنا اسلامی شان کے خلاف ہے۔ اور ان سے باآبرو سمجھوتہ ایسے کرنا چاہیئے۔ کہ ان سے کئے ہوئے وعدوں کی خلاف ورزی نہ ہو۔ اور جب غیر مسلموں کے ساتھ یہ سمجھوتہ کرنا ضروری ہے۔ تو مسلمانوں سے تو سمجھوتہ کرنا ہی پڑے گا۔ لیکن مسلمانوں کی یہ جماعت جس کا ذکر راقم نے اوپر کیا تھا ایک عجیب صورت حالات سے دوچار ہے۔ یہ مسلمان رہتے ہوئے بھی کسی مذہبی اجارہ دار کے حاشیہ بردار نہیں ..... یہ پاکستان میں خدا کی حاکمیت پر ایمان رکھتے ہوئے اس سرزمین پر ان لوگوں کو بھی پرامن زندگی گزارنے کا موقعہ دینا چاہتے ہیں جو ان کے ہم عقیدہ نہیں اور جن سے اس کا وعدہ مومنین پاکستان نے کیا تھا ..... پاکستان اور پاکستان میں اسلام اور مسلمانوں کے بقا اور تحفظ کا صرف یہی ایک راستہ ہے۔ تشدد۔ لاقانونیت معاندانہ تبلیغات۔ تکفیر، خوبصورت۔ غریب اور ناممکن الحصول معاشی اور معاشرتی حالات کے وعدوں کی تشہیر سے امن کا کوئی راستہ استوار نہیں ہو سکتا ..... آیئے اسلام کی روشنی میں انسانیت کی سرحدوں کا تحفظ کریں تاکہ ..... دنیا کے لئے ایک مثالی اسلامی مملکت کا نمونہ پیش کر سکیں۔" (نوائے وقت ۱۱ مارچ ۷۰ء)

مضمون نگار نے اپنے اس مضمون میں ایک ایسے مسئلہ کی نشان دہی کی ہے۔ جو واقعی پاکستان کے لئے موجودہ حالات میں بالخصوص خاص اہمیت رکھتا ہے اور اس قابل ہے کہ اس پر سنجیدگی کے ساتھ غور و غوص کیا جائے۔

عشرۂ اطفال الاحمدیہ

— از یکم اپریل تا ۱۰ اپریل ۱۹۷۰ء —

تمام مجالس کو تفصیلی ہدایات اور لائحہ عمل بھجوا دیا گیا ہے نیز "یوم والدین" کے جلسہ کے انعقاد سے متعلق ضروری ہدایات بھی ارسال کر دی گئی ہیں۔ اور ایک کتابچہ تربیت اولاد کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات پر مشتمل بھی بھجوایا گیا ہے۔ اگر کسی مجلس میں نہ پہنچا ہو تو مرکز کو لکھ کر منگوا لیں۔ عشرۂ اطفال کے اہم کام مندرجہ ذیل ہیں جن کی طرف توجہ فرما دیں۔

- جلسۂ یوم والدین
- نمازوں کی پابندی خصوصاً نماز جمعہ
- ۱۷ آیات کا حفظ
- تربیتی و تعلیمی کلاس
- امتحانات بدر اطفال۔ قمر اطفال۔ ہلال اطفال۔ اور ستارۂ اطفال کی تیاری
- چندہ مجلس اور چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی
- سو فیصدی اطفال کی وعدہ جات وقف جدید میں شمولیت اور ادائیگی
- علمی و ورزشی مقابلے
- صنعت و تجارت کے ذریعہ زائد آمدنی پیدا کرنا
- خدمت خلق کے کام
- طبی معائنہ اطفال

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اختتامی جلاس

جماعت احمدیہ کی اکیاونویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

پرنٹنگ پریس کے لئے وعدہ جات کی والہانہ پیشکش۔ نمائندگان سے حضور کا روح پرور اختتامی خطاب

(۲)

پرنٹنگ پریس کے لئے وعدہ جات کی والہانہ پیشکش

یہ امر قابل ذکر ہے کہ شوریٰ کے افتتاحی اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک اعلیٰ درجہ کا پرنٹنگ پریس قائم کرنے کی ضرورت کا ذکر فرمایا تھا اور اس کی ذمہ داری جماعت ہائے احمدیہ پاکستان پر ڈالی تھی۔ ہر چند کہ حضور نے اس بارہ میں کسی چندہ کی تحریک نہیں فرمائی تھی پھر بھی شوریٰ کے اختتامی اجلاس میں صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ پر بحث کے دوران متعدد احباب نے اپنے اپنے وعدے اور بعض نے وعدوں کی رقوم کے چیک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی کہ حضور از راہ شفقت قبول فرما کر انہیں اس اہم کام میں شمولیت کا موقع عنایت فرمائیں۔ حضور نے از راہ شفقت ان وعدہ جات اور رقوم کے چیکس کو قبول فرماتے ہوئے جزاکم اللہ احسن الجزاء کہہ کر انہیں دعاؤں سے نوازا۔

اس موقعہ پر پیش ہونے والے وعدوں میں سے سب سے بڑا وعدہ حاجی محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا تھا۔ آپ نے دس ہزار روپے کا چیک پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ مکرم ایوب خان صاحب آف گلاسگو نے ۵ ہزار روپے اور مکرم عبد اللطیف صاحب سکوہی نے ۲½ ہزار روپے کا وعدہ پیش کیا۔ اسی طرح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور بعض دوسرے احباب نے ایک ایک ہزار روپے کے وعدے پیش کئے۔ ان کے علاوہ بعض اور احباب نے حسب استطاعت نسبتاً کم رقوم کے وعدے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ الغرض حضور کی طرف سے چندہ کی باقاعدہ کسی تحریک کے بغیر ایک انتہائی اہم دینی اور جماعتی ضرورت کو پورا کرنے کی خاطر احباب کا ایسے والہانہ انداز میں از خود اپنے آقا کی خدمت میں وعدہ جات اور رقوم کے چیکس پیش کرنے کا یہ منظر بہت ہی ایمان افروز تھا فالحمد للہ علیٰ ذالک

حضور ایدہ اللہ کا روح پرور اختتامی خطاب

صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ پر بحث کے بعد مجلس مشاورت کے ایجنڈے پر غور اور مشورہ مکمل ہوا۔ اس کے بعد حضور نے نمائندگان کو اختتامی خطاب سے نوازا:۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ایجنڈے کی تجویز ۳۳ جو جماعت احمدیہ راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخاں کی طرف سے پیش کی گئی تھی جہیز کی مقدار مقرر کرنے کی تجویز پر مشتمل تھی۔

یہ تجویز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے منظور نہیں ہوئی تھی لیکن حضور نے اسے مشاورت میں پیش کئے جانے کی اجازت دے دی تھی۔ حضور نے اختتامی خطاب کے آغاز میں اس تجویز کا ذکر کرتے ہوئے اس بارہ میں بعض عملی دقتوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا اصل بات مقدار جہیز کی تعیین نہیں۔ بلکہ اصل اور اہم بات یہ ہے کہ تکلفات نہیں ہونے چاہئیں۔ نہ تو جہیز میں اسراف سے کام لیا جائے اور نہ اس میں نمائش کا کوئی شائبہ ہو۔ اس میں بے تکلف زندگی کا خاموش مظاہرہ ہونا چاہیئے۔ جہیز سے متعلق اس بنیادی اصل پر عمل درآمد کی نگرانی ہر احمدی کا فرض ہے۔ اگر ہر احمدی ایسی تقریب رخصتانہ میں شمولیت سے انکار کر دے کہ جہاں اسلام کی روح کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کی گئی ہو۔ تو ایسے افراد کی خود بخود اصلاح ہو جائے گی۔ اگر احمدیوں نے احمدیت کی برکت سے محروم ہو کر اپنی بچیوں کی شادی کرنی ہے تو اور باتیں ہیں۔ لیکن اگر احمدیت کی برکت میں انہیں حصہ دار بننا ہے تو پھر اسراف اور نمائش کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے افراد کے حق میں یہ بشارت دی ہے کہ

"میں ان کے نفوس و اموال میں برکت دونگا"

جو احمدی سادہ زندگی نہیں گزارتا۔ وہ خود اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو اس برکت سے محروم کرتا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کو بے تکلف زندگی گزارنی چاہیئے۔ تاکہ حصول برکات اور استفادہ برکات کا تسلسل قائم رہے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس امر پر روشنی ڈالی کہ خدا اپنے بندوں کا متولی ہوتا ہے اس بات کو بڑے ہی روح پرور انداز میں واضح فرمایا۔ کہ جماعت احمدیہ ایک الٰہی جماعت ہے۔ اس کے افراد خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ اور وہ خود ان کا متولی ہے۔ اور وہ بڑی بڑی مخالفتوں میں اپنے متولی ہونے کا ثبوت دیتا چلا آرہا ہے۔ حضور نے فرمایا ہمارے ضمیر میں ناکامی کا خمیر نہیں ہے۔ ہم تو وہ جماعت ہیں جو زندہ رہنے اور زندہ کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔ ہم تو زندگی کا پانی ہیں جس کا دوسرا نام آب حیات ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی معرفت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل شرف انسانیت کی معرفت عطا کی گئی ہے۔ اسی لئے میں نے ایک خطبہ میں کہا تھا انسانیت زندہ باد کا نعرہ وہی لگا سکتا ہے۔ جو شرف انسانیت کی معرفت رکھتا ہو۔ ہم اس لئے پیدا کئے گئے ہیں کہ جب دنیا کے سامنے جائیں تو ہمارے چہروں پر طمانیت کے آثار اور مسکراہٹ ہو۔ اور جب خدا کی جناب میں جھکیں تو روتے اور گڑگڑاتے ہوئے اس کے حضور میں سجدہ ریز ہوں۔ اور عرض کریں اے قادر و توانا ہم کچھ نہیں۔ ہم لاشئے محض ہیں۔ تجھ کو سب قدرت اور طاقت حاصل ہے۔ کسی استحقاق کے بغیر ہم پر رحم کرتے ہوئے ہمیں اپنی قادرانہ انگلیوں میں پکڑ لے اور ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈال کر دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کے سامان کر دے۔ تا تیری محبت دنیا میں قائم ہو۔ اور دنیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آکر حقیقی معنوں میں انسانیت زندہ باد کا نعرہ لگائے۔ اے آدم عاجزانہ جھک کر اپنے خدا سے اس کا فضل رحمت اور برکت مانگیں۔ اور عرض کریں کہ اے خدا ہمیں اپنے فضل سے وافر حصہ دے بلکہ کامل حصہ عطا فرما۔

اس روح پرور خطاب کے بعد حضور نے پرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ نمائندگان اور دیگر حاضرین شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے شوریٰ کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے نمائندگان کرام کو اس دعا کے ساتھ رخصت فرمایا کہ وہ ہمیشہ ہی سلامتی کے مورد بنے رہیں۔ نیز حضور نے انہیں اپنی صحت و عافیت اور مجوزہ سفر کی کامیابی کے لئے التزام سے دعائیں کرنے کی بھی تحریک فرمائی۔

اس طرح جماعت احمدیہ کی اکیاونویں مجلس مشاورت تین روز جاری رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں پر ۲۹ امان کو دوپہر کے ایک بجکر ۴۵ منٹ پر نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی ؂

سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنے والی خواتین اور ناصرات

میرے گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے لجنہ اور ناصرات کی طرف سے سترہ آیات یاد کرنے کی اطلاع ملی ہے۔ اگر کسی لجنہ کی تعداد صحیح شائع نہ ہوئی ہو یا نام بھجوانے کے باوجود انہیں سترہ آیات یاد کرنے کی سند نہ ملی ہو تو اطلاع دیں۔ جن لجنات نے ابھی تک توجہ نہیں کی وہ مستورات اور خصوصاً ناصرات کو آیات یاد کروا کے سند کی اطلاع دیں ؂

(صدر لجنہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ بنوں	۱
" گھوگھیاٹ میانی	۱۵
" چک جھمرہ	۹
" باندھی	۱
" جیکب آباد	۳
" ربوہ	۹
" منڈی مڑھ بلوچاں	۱
" چک ۹۶ جنوبی ب ضلع لائل پور	۱۱
" کروندی ضلع خیرپور	۱۲
" حافظ آباد	۱۰
" احمد پور شرقیہ	۵
میزان	۷۶

ناصرات الاحمدیہ بنوں	۳
" گھوگھیاٹ میانی	۵
" منڈی مڑھ بلوچاں	۱
میزان =	۹
خواتین کی گزشتہ تعداد =	۴۰۴۰
" " موجودہ تعداد =	۷۶
ناصرات الاحمدیہ کی گزشتہ تعداد:	۲۱۰۹
" " موجودہ تعداد:	۹
لجنہ اور ناصرات کی کل تعداد:	۶۲۳۴

اس ماہ کے چندہ جات از راہ کرم اسی ماہ ادا فرمائیے۔ (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

اسلام کے اقتصادی نظام پر ایک اعلیٰ پایہ کی تقریر

(منقول از روزنامہ "ندائے ملت" لاہور)

اتوار کو وائی ایم سی اے ہال مسٹر جسٹس سجاد احمد جان جالندھری کی زیر صدارت جناب مرزا طاہر احمد نے قرآن عظیم احادیث نبوی اور تاریخ اسلام کے حوالوں سے اسلام کے اقتصادی نظام پر ایک اعلیٰ پایہ کی تقریر میں اسلامی اقتصادیات کی پاکیزگی، جامعیت اور برتری کو اجاگر کیا۔ انہوں نے سوشلزم کا نام لئے بغیر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اسلامی اقتصادی نظام استحصال پسندی اور طبقاتی نفرت کے خاتمہ کی مؤثر ضمانت ہے انہوں نے قرآن کریم کی آیات کے حوالے سے اپنے سننے والوں کے دل میں (کم از کم میرے دل میں) اس امر کے متعلق کسی قسم کے تذبذب یا شک کی گنجائش نہ رہنے دی کہ اسلام سرمایہ داری کو جس میں دولت کی بہت، ارتکاز، اکتناز سود خوری اور استحصال شامل ہیں مہیب ترین لعنت تصور کرتا ہے اور ایسے سرمایہ داروں کے لئے دوزخ کے بے پناہ عذاب کی بشارت دیتا ہے اسلام اعلیٰ اخلاقی اور روحانی اقدار کی اساس پر ایک ایسا متوازن، قدرتی اقتصادی نظام رائج کرنا چاہتا ہے۔ جس میں انفرادی اور قومی دولت میں لوگ خیرات اور مراعات کے طور پر نہیں بلکہ حق کے طور پر وعدیدار تسلیم کئے جاتے ہیں۔

مجھے افسوس ہے کہ اخبارات نے مرزا طاہر احمد کی اس پر مغز تقریر کا حقہ نوٹس نہیں لیا۔ ممکن ہے کہ ان کے نقطہ نگاہ سے اس میں "کاپی" نہ ہو۔ کیونکہ انہوں نے نہ تو کسی کو برا بھلا کہا اور نہ کسی کو چیلنج ہی دیا۔ بلکہ نہایت رواں اور سلجھے ہوئے انداز میں اپنے فقروں اور دلیلوں کو دہرائے بغیر اسلامی اقتصادی نظام کی خوبیوں اور عظمتوں کو اجاگر کیا۔ تاہم اگر اس مجلس کے منتظمین مرزا صاحب کی اس تقریر کے متن کو پمفلٹ کی شکل میں شائع کر سکیں تو بقول حضرت آغا شورش کاشمیری

ماؤ و پدر آزاد سوسائٹی پمفلٹوں
کا اس کے پڑھنے سے بھلا ہوگا

(ہش کی ڈائری از ندائے ملت لاہور ۱۰ مارچ ۱۹۵۹ء)

دفقِ جدید کے جہاد میں والہانہ لبیک کہنے والی جماعتوں کی پانچویں فہرست

۱۔	جماعت احمدیہ باب الابواب ربوہ	=	۸۷ — ۱۹۷
۲۔	" " پکا نسوانہ	=	۰۷ — ۲۴۱
۳۔	" " چک ۶۰ R.B کھیم سنگھ والا	=	۷۵ — ۲۹
۴۔	" " ڈیرہ غازیخاں	=	۹۹ — ۲۶۵
۵۔	" " اوکاڑہ ضلع ساہیوال	=	۶۷ — ۱۰۴۱
۶۔	" " چک ۶ ۱۱ "	=	۲۹ — ۱۳۴
۷۔	" " میرکے "	=	۰۰ — ۲۹۵
۸۔	" " چک ۵۰ ۱۲-L "		۳۵ — ۲۶
۹۔	" " کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ		۰۰ — ۷۱
۱۰۔	" " بدوملہی "		۲۹ — ۴۸۱
۱۱۔	" " کھیوہ باجوہ "		۰۰ — ۹۶
۱۲۔	" " تلونڈی بھنڈراں "		۲۸ — ۶۴
۱۳۔	" " علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ		۷۵ — ۹۹
۱۴۔	" " تولیکی " "		۰۰ — ۲۲
۱۵۔	" " دوالمیال ضلع جہلم		۰۰ — ۲۱۰
۱۶۔	" " واہ کینٹ ضلع راولپنڈی		۲۸ — ۵۴۵
۱۷۔	" " کوٹ سومل ضلع سرگودھا		۹۸ — ۲۴۵
۱۸۔	" " چک ۹۸ شمالی "		۳۷ — ۳۲۸
۱۹۔	" " دودھا "		۶۲ — ۱۳۷
۲۰۔	" " [illegible] ڈویژن		۷۵ — ۲۶۶

جماعت احمدیہ برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان کا کامیاب سالانہ جلسہ

مورخہ ۷ مارچ کو جماعت احمدیہ برہمن بڑیہ کا ۵۱ واں جلسہ سالانہ زیر صدارت مولوی محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان شروع ہوا تلاوت قرآن مجید مولوی شمس الزمان صاحب نے کی۔ نظم مبارک احمد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ جناب غلام صمدانی صاحب خادم ایڈووکیٹ صدر جلسہ کمیٹی نے آنیوالے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور حاضرین جلسہ نے اپیل کی کہ آپ حضرات اپنے اوقات کو ذکر الٰہی سے معمور رکھیں۔

تقاریر:۔ راجہ نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم چٹاگانگ نے سیرت آنحضرت صلعم کے موضوع پر تقریر کی۔ مولوی سلطان محمود صاحب انور نے "خلافت حقہ اسلامیہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ تیسری تقریر مولوی ابوالعطاء صاحب محمود مربی ڈھاکہ نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام"۔

۸ مارچ بروز ہفتہ سٹیج کا دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری ناظر اصلاح وارشاد شروع ہوا۔ تلاوت مولوی احمد صادق صاحب محمود مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم ڈھاکہ نے کی۔ نظموں کے بعد پہلی تقریر مولوی محمد صاحب پراونشل امیر نے کی آپ کا موضوع "تحریکات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز" تھا۔ مولوی سلطان محمود صاحب انور نے "نظام کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ تیسری تقریر مولوی احمد صادق صاحب محمود نے کی۔ آپ نے "خلافت احمدیہ کی برکات" کے موضوع پر تقریر۔ اس کے بعد صاحب صدر نے اس اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔

تیسرا اجلاس:۔ ۲½ تا ۶ بجے شام زیر صدارت جناب شمس الرحمٰن صاحب بار ایٹ لاء شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک فاروق احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے کی۔ استاذی المکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے مسئلہ نبوت پر تقریر فرمائی۔ بعدہٗ "وفات عیسےٰ" کے موضوع پر صلاح الدین خندکار صاحب نے "صداقت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر مولوی راجہ نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے "اسلام احمدی امن عالم" کے موضوع پر۔۔۔۔۔ جناب شمس الرحمٰن صاحب بار ایٹ لاء نے تقریریں فرمائیں۔ اس کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔

۷ مارچ بروز ہفتہ صبح ۸ بجے تا ۱۲½ بجے مستورات کا اجلاس بر مکان مولوی عبدالعزیز خان صاحب منعقد ہوا جس میں مستورات نے تقاریر کیں اور نامہ رات نے مقالے پڑھ کر سنائے۔ یہ اجلاس بھی بہت کامیاب رہا۔ مولوی فاروق احمد صاحب نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی۔ خلافت کی برکات وفات مسیح ناصری۔ اطاعت نظام تحریکات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ وغیرہ پر تقاریر ہوئیں۔

۸ مارچ کو پہلا اجلاس زیر صدارت جناب غلام صمدانی صاحب خادم ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مولوی ولی الرحمٰن صاحب نے کی۔ پہلی تقریر "تحریک جدید" "وقف جدید" کے موضوع پر جناب شہید الرحمٰن صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد نے کی دوسری تقریر "فضیلت قرآن مجید مسیح پاک کی نظر میں" کے موضوع پر مولوی فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ تیسری تقریر "صداقت مسیح موعود از روئے آسمانی نشان" کے موضوع پر ڈاکٹر انوار حسین صاحب نے کی۔ بعدہٗ جناب شرف حسین صاحب نے ایک مقالہ پڑھ کر سنایا۔ جس کا عنوان تھا "ہماری ذمہ داری"

۹ مارچ کو دوسرا اجلاس زیر صدارت مولوی بدرالدین صاحب ایڈووکیٹ رنگ پور ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مولوی منور علی صاحب نے کی۔ پہلی تقریر "تربیت اولاد" کے موضوع پر مولوی راجہ نصیر احمد صاحب نے کی۔ دوسری تقریر مولوی احمد صادق صاحب محمود نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" پر کی۔ مولوی عبدالسلام صاحب نے ایک تحریری مقالہ پڑھ کر سنایا۔ مولوی فاروق احمد صاحب نے "عالمگیر عذاب کے سبب اور اس کا علاج" کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ یہ مبارک جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(ملخص)

درخواست دعا:۔ میری ہمشیرہ چند دنوں سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔ (نور اسلام خان کارکن دفتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

مختلف مقامات پر ہفتہ قرآن مجید کے مزید جلسے

(۳)

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کے فیصلہ کے مطابق یکم مارچ (مارچ) سے ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں مزید جن مقامات پر جلسے منعقد ہوئے ان کی مختصر رپورٹ شائع کی جاتی ہے۔

مالیر ایکسٹنشن کراچی:۔ مقررہ عنوانات پر مکرم مولوی محمد نواز صاحب نے تقاریر کیں اور اشفاق حسین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات دربارہ شان قرآن مجید پڑھ کر سنائے۔ سید عبدالکریم صاحب صدر حلقہ نے اجلاس کی صدارت کی۔

چکوال:۔ مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب اجلاس منعقد ہوئے جن میں مقررہ عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔

محمود آباد ضلع جہلم:۔ مقررہ عنوانات پر مختلف احباب نے مضامین پڑھے اور تقاریر کیں

چک ۱۶۸ امراد ضلع بہاولنگر:۔ مقررہ عنوانات پر مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔

چینیوٹ:۔ مسجد احمدیہ میں نماز مغرب کے بعد مقررہ عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔

فیکٹری ابریا ربوہ:۔ چھ اجلاس منعقد ہوئے جن میں مقررہ عنوانات پر مولوی غلام باری صاحب سیف صدر حلقہ مولوی غلام احمد صاحب ملہوی اور ماسٹر اسد اللہ صاحب اور مولوی صالح محمد صاحب نے تقاریر کیں۔

لجنہ اماء اللہ کے مزید جلسے

چک ۳۲۷ ضلع بہاولپور:۔ اجلاس روزانہ صبح ۱۰ سے ۱۲ بجے تک منعقد ہوتے رہے غیر از جماعت عورتوں کو بھی دعوت دی گئی۔ مقررہ عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔

سانگھڑ:۔ چار اجلاس منعقد ہوئے جن میں کتابچہ شان قرآن مجید پڑھ کر سنایا گیا۔

جہلم:۔ خواتین نے مردوں کے اجلاس میں پردہ کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے شرکت کی اس کے علاوہ خواتین کا ایک الگ بھی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوسرے روز خواتین کے وفد نے نیر کا اور کالا گوجراں کا دورہ کر کے خواتین کو قرآن مجید پڑھنے پڑھانے کی اہمیت بتائی۔

بشیر آباد:۔ ہر حلقہ میں ظہر کی نماز کے بعد اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں مقررہ عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔ آخری اجلاس میں ۸۵ خواتین شریک ہوئیں۔ روزانہ اجلاسوں کے علاوہ روزانہ ۲ گھنٹے کی کلاس بھی لگائی جاتی رہی۔ جن میں عورتیں اور بچیاں قرآن کریم ترجمہ پڑھتی رہیں۔

سرگودھا:۔ ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں مقررہ دو عنوانات پر تقاریر کی گئیں ہفتہ قرآن مجید میں لجنہ کی ممبرات کے گھروں میں لجنہ کے وفود نے دورہ کر کے قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کی تلقین کی۔

چک ۹ پنیار:۔ اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ جن میں مقررہ عنوانات پر تقاریر کی گئیں

رحمان آباد ضلع نواب شاہ سندھ:۔ روزانہ صبح سات بجے سے دس بجے تک اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ جن میں مختلف مضامین پر تقاریر کی گئیں

رحیم یار خاں:۔ حضور انور کے ارشاد کے مطابق لجنہ نے خاص اہتمام سے ہفتہ قرآن مجید منایا۔ مختلف جماعتوں میں ہفتہ قرآن مجید کے یہ جلسے قرآن مجید سے والہانہ محبت پیدا کرنے اور علوم قرآن سیکھنے کے سلسلہ میں بہت مفید اور بابرکت ثابت ہوئے۔ الحمد للہ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مجھے ۲۱ مارچ ۱۹۷۰ء (روز ہفتہ) کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام عتیق الرحمٰن طاہر تجویز کیا گیا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد سے عاجزانہ التماس ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرما کر خادم دین بنائے۔ آمین۔

(عبیدالولی محمد محلہ دارالبرکات ربوہ)

تمام لجنات فوری توجہ کریں

لجنات کی طرف سے سورہ بقرہ کی سو آیات یاد کرنے والی خواتین اور ناصرات کے نام تو پہنچ رہے ہیں لیکن بہت سی جگہوں کی مستورات اور ناصرات کی صحیح تعداد معلوم نہیں جس سے یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ کتنے فیصدی خواتین اور کتنے فیصدی ناصرات نے اس وقت تک یہ آیات حفظ کر لی ہیں۔ اسلئے ہر لجنہ اس اعلان کے پڑھنے کے بعد یہ اطلاع دے فوری طور پر کہ ان کی لجنہ میں

(۱) کتنی خواتین ہیں؟ (۲) کتنی ناصرات ہیں؟

(۳) کتنی خواتین نے سورہ بقرہ کی یہ آیات یاد کر لی ہیں؟

(۴) کتنی ناصرات نے سورہ بقرہ کی یہ آیات یاد کر لی ہیں؟

(مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

رشیدہ بیگم صاحبہ و حمیدہ بیگم صاحبہ معرفت ماسٹر عبدالمجید صاحب چک ۳۰ ایم بی۔ ڈاکخانہ خاص براستہ قائد آباد تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ ہماری والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ مرحومہ کے نام قطعہ ۲۹/۲۸ رقبہ ۱۰ مرلے واقع دارالعلوم شرقی ربوہ الاٹ ہے۔ ہمارے علاوہ مکرم عبدالرشید صاحب بھی مرحومہ کے وارث ہیں۔ مگر انہوں نے اپنا حصہ ہم دونوں بہنوں کو دیا ہوا ہے۔ ہم دو بہنیں خوشی سے مذکورہ قطعہ کو مکرم ماسٹر عبدالمجید صاحب ولد خیرالدین چک ۳۰ ایم بی ضلع سرگودھا کے نام منتقل کروانا چاہتی ہیں۔ لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ ماسٹر صاحب کے نام حسب ضابطہ منتقل کرنیکا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سورہ بقرہ کی پہلی سترہ آیات یاد کرنیوالی خواتین اور ناصرات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ لجنات کی طرف سے آیات یاد کرنے کی اطلاع موصول ہوئی۔

لجنہ اماء اللہ جمال پور	۱۲	لجنہ اماء اللہ موسیٰ والی	۲
" " نیروبی	۱۲	" " چونڈہ	۳
" " نوکوٹ	۲	" " ہانگ ضلع سیالکوٹ	۱
" " ربوہ	۴	" " گوجرہ	۲۹
" " سیالکوٹ	۲۹	" " راولپنڈی	۲۹
" " ڈسکہ	۱	میزان	۱۶۴

ناصرات الاحمدیہ جمال پور	=	۱
" گوجرہ	=	۲۰/۲۱
میزان		
خواتین کی گزشتہ تعداد	=	۳۸۷۶
" " موجودہ تعداد	=	۱۶۴
ناصرات الاحمدیہ کی گزشتہ تعداد		۲۰۸۸
موجودہ تعداد		۲۱
لجنہ اور ناصرات کی کل تعداد	=	۶۱۴۹

(مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

درخواست دعا:۔ میری آنکھوں میں آجکل سخت تکلیف ہے۔ ایک آنکھ کا آپریشن ہو چکا ہے۔ لیکن دوسری آنکھ میں عرصہ ڈیڑھ ماہ سے سرخی اور درد بہت زیادہ ہے دل کا دورہ بھی روزانہ ہو جاتا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (ناصر احمد ابن مسعود احمد ربوہ)

تبخیر معدہ پریشانی، خوف، وہم کی کامیاب علاج گاہ ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ فون ۳۴ گول کچہری بازار لائلپور

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر نے ون یونٹ کے خاتمہ کے لئے حکم جاری کر دیا

راولپنڈی ۲ اپریل۔ کل ون یونٹ کے خاتمہ کے لئے صدارتی حکم جاری کر دیا گیا۔ یہ فیصلہ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے عوام کی خواہشات کے مطابق کیا گیا ہے۔ اس حکم کے تحت صوبوں کی جو حدود مقرر کی گئی ہیں وہ بڑی حد تک وہی ہیں جو ون یونٹ کے قیام سے قبل تھیں بہرحال ان میں بعض تبدیلیاں کرنی پڑی ہیں جیسا کہ سب کو معلوم ہے ون یونٹ کے قیام سے قبل کراچی وفاقی دارالحکومت تھا چونکہ اب دارالحکومت اسلام آباد منتقل ہو چکا ہے لہذا کراچی کو اسی صوبہ میں شامل کر دیا گیا ہے جس میں وہ پہلے شامل تھا۔ اسی طرح سابق ریاستوں کو بھی متعلقہ صوبوں میں شامل کر دیا گیا ہے کیونکہ ان کی علیحدہ سیاسی حیثیت ختم کی جا چکی ہے۔ جہاں تک بعض اہم خود مختار اداروں کا تعلق ہے ان کے ضمن میں حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ابتداً یہ ادارے تمام صوبوں کے نمائندوں کی مشترکہ نگرانی میں کام کریں گے تاکہ ون یونٹ کے خاتمہ کے باعث ان کے کام میں کسی قسم کی کوئی گڑبڑ پیدا نہ ہونے پائے۔ اگر ضروری سمجھا گیا تو بعد ازاں اس تجربہ کی روشنی میں مطلوبہ ردوبدل کیا جا سکتا ہے۔

صدارتی حکم کے تحت نئے صوبوں کی جو حدبندی کی گئی ہے۔ اس کے مطابق صوبہ بلوچستان کوئٹہ ڈویژن۔ بشمول قبائلی علاقے قلات ڈویژن کراچی ڈویژن کے ضلع لسبیلہ اور جیکب آباد کی نصیر آباد تحصیل پر مشتمل ہوگا۔ صوبہ سرحد میں پشاور ڈویژن بشمول سابق ریاست امب اور ضلع ہزارہ سے ملحقہ قبائلی علاقے ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن اور مالاکنڈ ڈویژن بشمول دیر سوات چترال اور مالاکنڈ کے زیر حفاظت علاقے شامل ہوں گے۔ صوبہ پنجاب راولپنڈی ڈویژن لاہور ڈویژن سرگودھا ملتان ڈویژن بہاولپور ڈویژن اور ضلع سکھر کے ادباڑڑو تعلقہ محمد کا سرکل پر مشتمل ہوگا۔ صوبہ سندھ میں لسبیلہ ڈسٹرکٹ کو چھوڑ کر پورا کراچی ڈویژن، حیدرآباد ڈویژن اور تعلقہ نصیر آباد اور محمد کا سرکل کو چھوڑ کر پورا خیرپور ڈویژن شامل ہوگا۔ پاکستان ریلوے کا نظم و نسق صدر کی نگرانی میں رہے گا پانی اور بجلی کا ترقیاتی ادارہ (واپڈا) کی موجودہ حیثیت برقرار رہے گی۔ البتہ صوبائی حکومت کے اختیارات صدر استعمال کریں گے زرعی ترقیاتی کارپوریشن، صنعتی ترقیاتی کارپوریشن اور چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن نیا حکم جاری ہونے تک صدر کی نگرانی میں رہیں گی اور وہ بھی ان اداروں کے سلسلہ میں صوبائی حکومت کے اختیارات بروئے کار لائیں گے۔

صدر پاکستان ریلوے کے لئے ایک مشاورتی کونسل قائم کریں گے واپڈا کے لئے ایک مشاورتی بورڈ صدارتی حکم سے اور دیگر کارپوریشنوں کے لئے بھی اسی قسم کا ایک بورڈ قائم کیا جائے گا۔ ہر صوبہ کی علیحدہ ہائی کورٹ ہوگی بشرطیکہ صوبائی حکومتیں مشترکہ ہائی کورٹ کے قیام پر آمادہ نہ ہو جائیں۔

اسی طرح ہر صوبہ کے لئے پبلک سروس کمیشن بھی علیحدہ علیحدہ ہوں گے۔ البتہ اگر صوبائی حکومتیں چاہیں تو اپنے لئے ایک مشترکہ پبلک سروس کمیشن بھی قائم کر سکتی ہیں۔

صوبوں کے گورنر نامزد کر دیئے گئے

راولپنڈی ۲ اپریل۔ صدر اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے مغربی پاکستان کے نئے صوبوں کے گورنر نامزد کر دیئے ہیں۔ سندھ کے گورنر لفٹیننٹ جنرل رحمان گل، بلوچستان کے گورنر لفٹیننٹ جنرل ریاض حسین اور صوبہ سرحد کے گورنر لفٹیننٹ جنرل خواجہ محمد اظہر خان ہوں گے۔

کینٹ ڈویژن کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ نامزد گورنر مقررہ تاریخ کو اپنے اپنے صوبوں کے انتظام کی ذمہ داری سنبھال لیں گے۔ گورنروں کے تقرر کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا لفٹیننٹ جنرل محمد عتیق الرحمٰن بدستور مغربی پاکستان کے گورنر کی حیثیت سے کام کرتے رہیں گے جب تک نئے صوبوں کے گورنر اپنے عہدوں کا چارج نہیں سنبھالتے اس وقت تک لفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن کو گورنر مغربی پاکستان کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔ اور وہ اس تاریخ تک وحدت مغربی پاکستان کے گورنر کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہوتے رہیں گے۔ نئے گورنروں کے تقرر کے بعد لفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن پنجاب کے گورنر کی حیثیت سے کام کرتے رہیں گے ؛

اقوام متحدہ نے پاکستان کی قرارداد منظور کر لی

نیویارک ۲ اپریل۔ اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی کونسل نے پاکستان اور تیرہ دوسرے ملکوں کی ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں ترکی کے حالیہ زلزلے میں متاثر ہونے والوں کی مدد کے لئے اپیل کی گئی ہے۔ قرارداد میں تمام ممبر ملکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ زلزلہ زدگان کی مدد کریں۔ پاکستان کے جناب آغا شاہی نے اس قیامت خیز زلزلے پر گہرے رنج کا اظہار کیا۔

ضروری اعلان

بل اخبار الفضل ماہ مارچ ۱۹۷۰ء جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ اپریل ۱۹۷۰ء تک فرما دیں۔ بصورت دیگر ان کے بنڈلوں کی ترسیل مجبوراً روک دی جائے گی۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

صیغہ امانت تحریک جدید کا فون نمبر

احباب کی اطلاع اور سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صیغہ امانت تحریک جدید کا فون نمبر ۳۰۳ ہے احباب نوٹ فرما لیں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

شفق اور بوسیم سے ہونے والے جانوروں کے لئے اکسیر اچھارہ

تیر بہدف دوا

اکسیر اچھارہ

استعمال کرانے کے بعد مکرم بشیر علی صاحب زعیم انصار اللہ موضع اور حال ضلع سرگودھا تحریر فرماتے ہیں:۔

"اکسیر اچھارہ کا ہم نے جانوروں پر بارہا تجربہ کیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جس جانور کو یہ دوا دی گئی وہ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ یہاں تک کہ اچھارہ کی شدت سے گر کر قریب المرگ جانوروں کو بھی اگر اکسیر اچھارہ کا پیکٹ پہنچ گیا تو اس کا اچھارہ فوراً غائب ہو کر اس کی جان بچ گئی۔" قیمت فی پیکٹ (۱۲ خوراک) ۳ روپے محصول ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ ملنے کا پتہ: میسرز ریڈ میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) ۳۰ کمرشل بلڈنگ مال لاہور۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گوجرانوالہ (ربوہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے۔ تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہے۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

شربت خانہ ساز نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی، دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹوں بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ فی شیشی نمونہ سوا روپیہ تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

خدا دُنیا کو امن دینے والا اور تمام سلامتیوں کا سرچشمہ ہے

جب تک کوئی سلامتی اختیار نہ کرے اُس وقت تک وہ خدا کا محبوب نہیں ہو سکتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اسلام ہی دُنیا میں قیامِ امن کا ضامن ہے فرماتے ہیں:-

"ہم دیکھتے ہیں کہ آج کل دنیا کے تمام لوگ امن کے خواہش مند ہیں لیکن امن ان کو میسّر نہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ دُنیا میں اتنی مختلف الانواع مخلوق ہے کہ جب تک کسی ایک قاعدہ کے ماتحت امن کا حصول نہ ہو اُس وقت تک سب لوگ مطمئن نہیں ہو سکتے ہم دیکھتے ہیں کہ دُنیا میں انسانوں میں ہزاروں اختلافات پائے جاتے ہیں ایک دوسرے کے مفاد مختلف ہوتے ہیں، ایک دوسرے کے جذبات مختلف ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کی خواہشات مختلف ہوتی ہیں اور ایک دوسرے کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں۔ ان متضاد خواہشوں اور متضاد ضرورتوں کے ہوتے ہوئے دُنیا میں امن کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ اسلام بتاتا ہے کہ ایسے متضاد اور مخالف خیالات کی موجودگی میں تبھی امن قائم ہو سکتا ہے جب ساری دنیا ایک ایسی ہستی کی تابع ہو جو امن دینے کا ارادہ رکھتی ہو۔ اگر یہ بات نہ ہو تو کبھی امن میسّر نہیں آسکتا۔ ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ ایک گھر میں ماں باپ ذرا ادھر ادھر ہوتے ہیں تو تھوڑی ہی دیر میں بچے لہولہان ہو جاتے ہیں۔ کسی کے گلے پر زخم ہوتا ہے کسی کے بال نوچے ہوئے ہوتے ہیں کسی کے کپڑے پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ کسی کی آنکھ سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ مگر جب ماں باپ آتے ہیں تو اُن کے سامنے ایسی نرم شکلیں بنا کر بیٹھ جاتے ہیں کہ گویا وہ لڑائی جھگڑے کو جانتے ہی نہیں۔ اس لئے کہ ماں باپ کی نیّت یہ ہوتی ہے کہ ان کے بچے امن سے رہیں۔ پس درحقیقت امن اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب دُنیا پر ایک ایسی بالا ہستی ہو جو امن کی متمنی ہو۔ اور جو دوسروں کو امن دینا چاہتی ہو اور ایسے قوانین نافذ کرنا چاہتی ہو جو امن دینے والے ہوں۔ اور وہی شخص حقیقی امن دینے والا قرار پا سکتا ہے جو اس ہستی کی طرف لوگوں کو بلائے یہ امن دینے والی ہستی کی طرف توجہ دلانے والے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور آپ ہی وہ انسان ہیں جن کے ذریعہ دُنیا کو یہ معلوم ہوا کہ خدا تعالےٰ کے ناموں میں سے ایک نام امن دینے والا بھی ہے۔ چنانچہ سورہ حشر میں اللہ تعالےٰ کے جو نام گنائے گئے ہیں اُن میں سے ایک نام یہ بھی ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ (سورہ حشر ۲۴)

اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) تو لوگوں کو توجہ دلا اس خدا کی طرف جو بادشاہ ہے پاک ہے اور السّلام یعنی دُنیا کو امن دینے والا اور تمام سلامتیوں کا سرچشمہ ہے یعنی جس طرح ماں باپ یہ کبھی برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کے بچے لڑیں جھگڑیں یا فساد کریں۔ بلکہ وہ امن شکن کو سزا دیتے ہیں اور امن قائم رکھنے والے بچے سے پیار کرتے ہیں اسیطرح تمہارے اوپر بھی ایک خدا ہے وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے مفاد مختلف ہیں۔ تمہارے ارادے مختلف ہیں۔ تمہاری خواہشیں مختلف ہیں۔ اور تم بعض دفعہ جذبات میں بے قابو ہو کر امن شکن حالات پر تیار ہو جاتے ہو مگر یاد رکھو خدا ایسی باتوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ سلام ہے۔ جب تک کوئی سلامتی اختیار نہ کرے اس وقت تک وہ اُس کا محبوب نہیں ہو سکتا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۲۴۱)

درخواست دُعا

مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(دلدار احمد نیّر۔ دارالصدر غربی الف۔ ربوہ)

ایک سراسر جھوٹی اور بے بُنیاد خبر کی تردید

روزنامہ "جسارت" ملتان نے اپنے ۳۰ مارچ کے شمارہ میں خود اپنے ہی نامہ نگار خصوصی کے حوالہ سے جماعت احمدیہ کے خلاف ایک سراسر جھوٹی اور بے بنیاد خبر شائع کی ہے۔

یاد رہے "جسارت" جماعت اسلامی کا اخبار ہے جن کے نزدیک جھوٹ بولنا نہ صرف یہ کہ جائز ہے بلکہ اس سے اُن کے لئے ان کی مزعومہ جنّت کا دروازہ کھلتا ہے۔ اسی لئے یہ لوگ اور ان کے اخبارات جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹی خبریں گھڑ گھڑ کر انہیں ہوا دیتے رہتے ہیں جیسا کہ چند ماہ پیشتر بھی لاہور کے ایک ہفت روزہ اخبار نے جماعت احمدیہ کے خلاف ایک سراسر جھوٹی اور بے بُنیاد خبر شائع کر کے اسے بہت کچھ اُچھالا تھا۔

ہم جماعت احمدیہ کے خلاف جماعتِ اسلامی کی طرف سے گھڑی اور پھیلائی جانے والی ان سراسر جھوٹی اور بے بُنیاد خبروں کی پُرزور تردید کرتے ہیں۔ اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے تاکہ جماعت احمدیہ کے خلاف پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوتا رہے۔

(ادارہ)

عشرۂ اطفال کے سلسلہ میں والدین سے نہایت ضروری اپیل

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے یکم اپریل تا ۱۰ اپریل عشرہ اطفال الاحمدیہ منایا جا رہا ہے۔ ربوہ کے تمام اطفال کے والدین سے مؤدبانہ اپیل ہے کہ مجوزہ پروگرام میں اپنے تمام اطفال کو شامل ہونے کی تاکید فرمائیں۔ اور نگرانی کریں کہ وہ التزام سے شامل ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں آپ کے عزیز بچوں کی صحیح تربیت کرنے کی توفیق بخشے آمین

(ملک محمد اعظم ناظم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

جامعہ نصرت کا سالانہ جلسہ عطائے اسناد و انعامات

۱۹۶۹ء میں بی اے کا امتحان پاس کرنے والی طالبات کیلئے ضروری اعلان

جامعہ نصرت کی اُن طالبات کو جنہوں نے ۱۹۶۹ء میں بی اے کا امتحان پاس کیا تھا مطلع کیا جاتا ہے کہ جامعہ نصرت کا سالانہ جلسہ عطائے اسناد و انعامات لجنہ اماء اللہ ہال میں ۵ اپریل بروز اتوار صبح نو بجے منعقد ہوگا۔

ریہرسل انشاء اللہ ۴ اپریل بروز ہفتہ ۴ بجے شام لجنہ ہال میں ہوگی۔ ریہرسل میں شمولیت ضروری ہے۔

نوٹ:

جن طالبات کو گاؤن اور ہڈ کی ضرورت ہو وہ فوراً دفتر میں اطلاع دیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ)

تقرر ناظم انصار اللہ ضلع ملتان

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی (ایگریکلچر) ملتان چھاؤنی کو آئندہ انتخاب تک کے لئے ناظم انصار اللہ ضلع ملتان مقرر فرمایا ہے۔

ضلع ملتان کی مجالس سے درخواست ہے کہ وہ مکرم چوہدری صاحب سے پورا تعاون فرمادیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)